سوال

کے وسیلے سے دعا 3751

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ں شریعت اسلامی کی رو سے ہماری رہنمائی فرمائیں کہ کچھ لوگ قبروں کی زیارت کے لیے جاتے ہیں، اور فوت شدہ بزرگوں کے لیے واسطے وسیلے سے دعائیں کرتے ہیں اور کچھ وہاں بکرے، بینڈھے نذر کرتے ہیں، جیسے جی سید بدوی، شیخ حسن یا سیدہ زینب کی قبروں پر کیا جاتا ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ارت قبور کی کئی صورتیں ہیں:

(1)۔۔۔ ایک تو مشروع اور مطلوب ہے کہ آدمی قبرستان جائے، اموات کے لیے دعا کرے، کہ خود اسے موت یاد آئے اور بندہ آخرت کی تیاری کرے۔ اس بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ ''قبروں کی زیارت کے لیے جایا کرو، بلاشبہ اس سے تمہیں آخرت یاد آئے گی۔''

، مردوں کے لیے خاص ہے، عورتوں کے لیے نہیں۔ عورتوں کے لیے قبرستان جانا جائز نہیں، بلکہ انہیں اس سے روکنا واجب ہے۔ حدیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کے لیے جانے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔ اور یہ بھی ہے کہ عورتوں کے اس عمل میں خو

یے ہی ان عورتوں کے لیے قبرستان میں جنازوں کے پیچھے جانا جائز نہیں ہے۔ صحیح حدیث میں سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روا''ہمیں جنازوں کے پیچھے جانے سے منع کیا گیا ہے، مگر آپ نے (اس منع کو) ہم پر واجب اور لازم نہیں فرمایا۔'' (صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب نھی النساء عن اتباع الجنائز، حدیث

تیکُمُ الرَّسولُ فَخُذوهُ وَما نَهىٰكُم عَنهُ فَانتَهوا...٧... سورة الحشر

ہ تمہیں دیں وہ لے لو، اور جس سے منع کر دیں اس سے باز رہو۔''

رنا مردوں عورتوں سب کے لیے مشروع اور جائز ہے، جیسے کہ صحیح احادیث سے ثابت ہے، اور مذکورہ بالا حدیث میں سیدہ اُم عطیہ رضی اللہ عنہا کا یہ کہنا کہ "ہم عورتوں کو قبرستان جانے کی ممانعت کو واجب اور لازم نہیں فرمایا گیا۔ اس میں ان کے لیے قبرستان جانے کا جواز نہیں ہے۔ کیونکہ آپ علیہ السلا'

(2)۔۔۔ زیارت قبور کی دوسری قسم جو جائز نہیں ہے، یہ ہے کہ آدمی قبرستان جائے اور ان اموات سے دعا و استغاثہ کرے، اس کے لیے کوئی نذر و نیاز پیش کرے یا کوئی جانور ذبح کرے، یہ بالکل ناجائز اور شرک اکبر ہے۔ اللہ ہم سب کو اس سے محفوظ رکھے اور اس کے ساتھ یہ بھی ملحق ہے کہ زیارت کر۔

1۔

2۔

3۔

ی زیارتوں سے دور رہنا واجب ہے، اور اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ قبر کسی ولی کی ہو یا نبی اور صالح کی۔ اور اس مسئلہ میں وہ سب شامل ہیں جو جاہل لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر پر کرتے ہیں، آپ سے دعائیں مانگتے ہیں یا مدد وغیرہ مانگتے ہیں۔ اسی طرح جو سیدنا حسین رضی اللہ عنہ یا شیخ عبدالقادر جی

---

[1] عورتوں کا قبرستان میں جانا حرام ہے، ہمارے بعض علمائے حنابلہ رحمھم اللہ کا مذہب ہے، مگر بعض دوسرے ائمہ و علماء بشرط صبر و ثبات جائز کہتے ہیں، جیسے کہ آگے والے فتوے میں آ رہا ہے، اور ہماری بھی یہی رائے ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 314

محدث فتویٰ